٥٦٦٧

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایام حج میں

(1) بحالت احرام سخت سر درد کے لئے ویکس (وغیرہ) یا بام پیشانی پر لگانے سے کیا لازم آتا ہے؟

(2) نیز حالت احرام میں الائچی چبانے سے (منہ کے ذائقہ کیلئے) کیا لازم آتا ہے؟

نوٹ: فون پر بعض بڑے مفتی صاحبان سے معلوم کیا تو کسی نے بتایا کہ ویکس اور بام سے کچھ لازم نہیں آتا ہے، جبکہ دوسرے نے فرمایا دم لازم آتا ہے۔

اور فتاویٰ دار العلوم زکریا کتاب الحج باب الجنایات میں لکھا ہے کہ ویکس میں کافور 52 فیصد شامل ہے لہٰذا کفارہ لازم آئے گا۔ (ج ۳ / ص ۴۳۹)

اسی طرح فتاویٰ رحیمیہ میں ہے کہ ویکس بام خوشبودار چیز ہے اور اس کی خوشبو تیز ہے اگر پوری پیشانی پر لگایا تو دم لازم آئے گا۔

کتاب الحج باب الجنایات ج ۸ / ص ۱۰۷ –

برائے مہربانی تسلی بخش جواب دے کر مشکور فرمائیں

المستفتی محمد حسین ...

رابطہ نمبر: 0301-2446337

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

CC01

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

جواب سے پہلے بطورِ تمہید دو اصولوں کا جاننا جواب سمجھنے میں مفید ہے:

(الف)ـــ حالتِ احرام میں اگر ممنوعاتِ احرام میں سے کسی کا ارتکاب کسی عذر کی وجہ سے ہو جائے تو کفارہ لازم ہے، البتہ محرم کو کفارہ میں تین چیزوں کا اختیار ہے، چاہے تو صحیح سالم تندرست بکرا یا بکری حدودِ حرم میں ذبح کرے۔ یا چھ مساکین پر فی مسکین پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرے، یا تین روزے (مسلسل یا الگ الگ) رکھے۔ چنانچہ اگر محرم نے حالتِ احرام میں عذر کی وجہ سے خوشبو دوا کے طور پر استعمال کرلی، یا ایسی دوا استعمال کرلی جس میں خوشبو غالب ہو تو کفارہ لازم ہے البتہ کفارہ میں محرم کو مذکورہ بالا تین امور کا اختیار ہوگا، ملاحظہ ہو درج ذیل عبارات:

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (١٩١/٢)

فإن تداوى المحرم بما لا يؤكل من الطيب لمرض أو علة، أو اكتحل بطيب لعلة فعليـــه أي الكفـــارات شـــاء لما ذكرنا أن ما يحظره الإحرام إذا فعله المحرم لضرورة وعذر فعليه إحدى الكفارات الثلاث.

حاشية ابن عابدين (سعيد) (٥٥٧/٢)

قوله بعذر) قيد للثلاثة وليســـت الثلاثة قيدا، فإن جميع محظورات الإحرام إذا كـــان بعذر ففيه الخيارات الثلاثة كما في المحيط قهســـتاني ---وفيه: ومن الأعذار الحمى والبرد والجرح والقرح والصدع والشقيقة والقمل، ولا يشترط دوام العلة ولا أداؤها إلى التلف بل وجودها مع تعب ومشقة يبيح ذلك

وفي غنية الناسك: ١٤٩

وبخلاف المســـك والعنبر والكافور والغالية ونحوها مما هو طيب بنفسه فانه يلزمه الجزاء بالاســـتعمال ولو علي وجه التداوي او الاكل لكنه يتخير اذا كان لعذر بين الدم والصوم والاطعام - وفيه ايضاً قبل صفحة : ولو خلطه بمشروب وهو غالب ففيه الدم وان كان مغلوبافصـــدقه الا ان يشربه مرارا فدم فان كان للتداوي خير انتهي (وكذا في فتاوي الهنديه جلداول ص ٢٤٤ طبع رشيديه)

(ب)ـــ بدن کے خارجی استعمال کی چیزیں مثلاً تیل وغیرہ میں اگر خوشبو ملالی جائے اور حالتِ احرام میں ایسا (خوشبو ملا ہوا) تیل استعمال کرلیا جائے تو کفارہ لازم ہونے میں یہ تفصیل ہے کہ: اگر اس میں خوشبو مغلوب ہے تو بدن کے عضو کا اعتبار ہوگا یعنی اگر محرم بدن کے کسی بڑے عضو پر ایسا تیل استعمال کرلے تو دم لازم ہے اور اگر کسی چھوٹے عضو پر ایک دفعہ ایسا تیل استعمال کرلے تو صدقہ لازم ہوگا، اور اگر خوشبو غالب ہے تو دم لازم ہوگا، زبدۃ المناسک میں ہے:

جاری ہے۔۔۔

Scanned by CamScanner

بڑے عضو سارے سے کم میں خوشبو لگانے سے اور چھوٹے عضو سارے کو خوشبو لگانے سے جو صدقہ دینا لازم ہوتا ہے یہ اس وقت ہے کہ جبکہ خوشبو تھوڑی ہو اور اگر خوشبو زیادہ ہو تو پھر دم دینا ہوگا، اس حالت میں خوشبو کی کمی بیشی کا اعتبار کیا جائیگا۔ (زبدۃ المناسک ص ۳۴۹)

اس تمہید کے بعد آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ:

(۱)۔۔۔ حالت احرام میں Vicks وکس کا استعمال ممنوع ہے، کیونکہ وکس میں خوشبو (کافور اور پودینہ) شامل ہے، تاہم اگر کسی نے حالتِ احرام میں وکس دوا کے طور پر استعمال کرلی تو جزا واجب ہوگی یا نہیں؟ اس میں تفصیل یہ ہے کہ:

Vicks وکس کی جو شیشی سوال کی ساتھ بھیجی گئی ہے، اس پر اجزائے ترکیبی کے متعلق لکھی گئی تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ وکس کے اجزائے ترکیبی میں کافور 5.26% فیصد اور پودینہ 2.82% شامل ہے، اور خوشبو کی یہ مقدار مغلوب ہے نیز دیکھنے والا اس کو خوشبو نہیں سمجھتا اور نہ ہی وکس Vicks کا استعمال عرف میں خوشبو کے طور پر ہوتا ہے، اس لئے حالت احرام میں دوا کے طور پر وکس Vicks استعمال کرنے کی صورت میں جزاء کے لازم ہونے یا نہ ہونے میں یہ تفصیل ہے کہ:

اگر حالتِ احرام میں کسی نے وکس قلیل مقدار میں استعمال کی یعنی بدن کے کسی چھوٹے عضو پر ایک دفعہ استعمال کرلی تو ایک قول کے مطابق کچھ لازم نہ ہوگا اور ایک قول کے مطابق صدقہ لازم ہے اور احتیاط یہ ہے کہ محرم صدقہ دے یعنی پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت صدقہ کرے۔ (وهو احوط القولين كما هولي خلط الطيب بالمشروب ، كما في الغنية: ۱۳۹۵/۸م)

اور اگر وکس زیادہ مقدار میں استعمال کرلی جیسے ایک بڑے عضو پر استعمال کرلی یا بدن کے کسی چھوٹے عضو پر بار بار استعمال کرلی تو کفارہ لازم ہے اور کفارہ میں محرم کو تین چیزوں کا اختیار ہے، چاہے تو ایک بکری یا بکرا حدود حرم میں ذبح کرے یا صدقہ دے یعنی چھ مساکین میں سے ہر مسکین کو کم از کم پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت دیدے یا تین دن روزہ رکھے۔ (کذا فی زبدۃ المناسک ص ۳۳۲) بام کے متعلق کوئی حتمی رائے اس لئے نہیں دی جاسکتی کہ بام کی مختلف قسمیں ہیں، آپ کی مراد کونسی قسم ہے، اس کی مکمل تفصیل لکھ کر سوال دوبارہ ارسال فرمائیں تو غور کیا جاسکتا ہے۔

معلم الحجاج ص ۲۳۸ میں ہے:

مسئلہ: اور مشک و کافور اور عنبر جو چیزیں خود خوشبو ہیں ان کے استعمال سے جزا واجب ہوتی ہے، اگرچہ دوا کے طور پر ہو۔ "(معلم الحجاج ص ۲۳۸ ناشر مکتبہ تھانوی مسافر خانہ جنل روڈ کراچی)

درر الحکام شرح غرر الأحکام (۱/۲۰)

وإن خلطه بما يؤكل بلا طبخ فإن كان مغلوبا فلا شيء عليه إلا أنه يكره إذا

جاری ہے۔۔۔

Scanned by CamScanner

وجـــدت رائحته وإن كان غالبا وجب الجزاء وإن لم تظهر رائحته، ولو خلطه بمشروب وهو غالب ففيه الدم وإن كان مغلوبا فصدقة إلا أن يشرب مرارا فدم فإن كان الشـــرب تداويا يخير في خصال الكفارة من الفتح والتبيين ولم يذكر الفرق بين الأكل والشرب

فتح القدير للكمال ابن الهمام (٢٧/٢)

ولو خلطه بمشروب وهو غالب ففيه الدم، وإن كان مغلوبا فصدقة إلا أن يشرب مرارا فدم. فإن كان الشرب تداويا تخير في خصال الكفارة. وفي المبسوط: فيما إذا اكتحل بكحل فيه طيب عليه صـــدقة إلا أن يكون كثيرا فعليه دم.---- فإن كان الكحل عن ضرورة تخير في الكفارة، وكذا إذا تداوى بدواء فيه طيب فألزقه بجراحته أو شربه شربا.

فتح القدير للكمال ابن الهمام (٢٧/٢)

وهذا إذا استعمله) أي الزيت الخالص أو الخل، لما لم يكن طيبا كاملا اشترط في لزوم الدم بهما اســـتعمالهما على وجه التطيب، فلو أكلهما أو داوى بهما شقوق رجليه أو أقطر في أذنيه لا يجب شيء، ولذا جعل المنفي الكفارة لينتفي الدم والصـــدقة، بخلاف المسك، وما أشبهه من العنبر والغالية والكافور حيث يلزم الجزاء بالاســـتعمال على وجه التداوي، لكنه يتخير إذا كان لعذر بين الدم والصوم والإطعام.

وفي البحر العميق، جلد٣ ص١٨٤٣

الفصل الثاني في التطيب والدهن: وفي مناسك الفارسي لو تداوي بدرواء فيه طيب فالتصق علي جراحته اوشرب منه شي تصدق الا ان يفعله مراراً فيلزمه دم۔

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٥٤٧/٢)

اعلم أن خلط الطيب بغيره على وجوه لأنه إما أن يخلط بطعام مطبوخ أو لا ففي الأول لا حكم للطيب ســـواء كان غالبا أم مغلوبا، وفي الثاني الحكم للغلبة إن غلب الطيب وجب الدم، وإن لم تظهر رائحته كما في الفتح، وإلا فلا شيء عليه غير أنه إذا وجدت معه الرائحة كره، وإن خلط بمشـــروب فالحكم فيه للطيب ســـواء غلب غيره أم لا غير أنه في غلبة الطيب يجب الدم، وفي غلبة الغير تجب الصدقة إلا أن يشرب مرارا فيجب الدم. وبحث في البحر أنه ينبغي التسوية بين المأكول والمشـــروب المخلوط كل منهما بطيب مغلوب. إما بعدم وجوب شيء أصلا أو بوجوب الصدقة فيهما، وتمامه فيه

جاری ہے---

Scanned by CamScanner

<u>الدر المختار (سعید) (٢/٥٥٥)</u>

(ذبح) في الحرم (أو تصدق بثلاثة أصوع طعام على ستة مساكين) أين شاء (أو صام ثلاثة أيام) ولو متفرقة

(۲)۔۔۔ الائچی خوشبودار اشیاء میں سے ہے لہذا اگر کسی نے حالت احرام میں الائچی چبالی اور اس کی وجہ سے پورے منہ میں یا منہ کے اکثر حصہ میں خوشبو پھیل گئی تو دم لازم ہوگا۔ عمدۃ المناسک جلد دوم میں ہے:

"جو چیزیں بدن پر لگائی جاتی ہیں وہ تین قسم کی ہیں، ایک قسم وہ ہے جو نری خوشبو ہے اور خوشبو میں گنی بھی جاتی ہے، جیسے مشک اور کافور، اور اسی طرح کی اور چیزیں (صندل، گل گلاب، زعفران، حنا، ریحان، خطمی، نرگس، جلد چینی، الائچی، لونگ، بنفشہ) ان کا استعمال کسی طرح سے کرے کفارہ واجب ہوگا۔۔۔ پس محرم بالغ اپنے پورے عضو کبیر کو جیسے ران، پنڈلی یا چہرہ مثلاً مطیب کرے یعنی خوشبودار چیزیں جیسے زعفران (پہلی قسم کی جملہ چیزیں خوشبو میں سے ہیں) سارے عضو کو لگائے اگرچہ لمحہ بھر لگا رکھے تو دم دے، اگر پورا عضو نہ ہو اگرچہ اکثر ہو تو دم لازم نہیں آتا بلکہ صدقہ دے"۔۔۔ مسئلہ: اگر زعفران بغیر کسی چیز کے ملائے اور بدون پکائے چبایا تو جو زعفران اتنا ہو کہ اکثر اجزائے منہ میں لگے تو دم دے گا ورنہ صدقہ۔ (جلد دوم ص ٣٣٨، ٣٤٣، نیز دیکھیے ص نمبر ٣٥٠ مکتبہ ایچ ایم سعید)

معلم الحجاج میں ہے کہ:

"اگر بہت سی خوشبو کھائی یعنی اتنی کہ منہ کے اکثر حصہ کو لگ گئی تو دم واجب ہے، اور اگر تھوڑی کھائی یعنی منہ کے اکثر حصہ میں نہیں لگی تو صدقہ واجب ہے، یہ اس وقت ہے جب خالص خوشبو کھائے" (معلم الحجاج ص ٢٣٦ مکتبہ تھانوی جنرل روڈ کراچی)

<u>وفي البحر (٢/٣)</u>

والطيب جسم له رائحة طيبة مستلذة كالزعفران والبنفسج والياسمين والغالية والريحان والورد والورس والعصفر

<u>حاشية ابن عابدين (٢/ ٥٤٤)</u>

واختلف المشايخ في الحد الفاصل بين القليل والكثير لاختلاف عبارات محمد، ففي بعضها جعل حد الكثرة عضوا كبيرا، وفي بعضها في تنفس الطيب، فبعضهم اعتبر الأول، وبعضهم اعتبر الثاني فقال: إن بحيث يستكثره الناظر كالكفين من ماء الورد والكف من مسك وغالية فهو كثير، وما لا فلا. وبعضهم اعتبر الكثرة بربع العضو الكبير، فقال: لو طيب ربع الساق أو الفخذ يلزم الدم، وإن كان أقل يلزم الصدقة. ----(قوله بأكل طيب) أي

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

خالص بلا خلط وبلا طبيخ وإلا فسيأتي حكمه (قوله كثير) هو ما يلتزق بأكثر فمه فعليه الدم. قال في الفتح، وهذه تشهد لعدم اعتبار العضو مطلقا في لزوم الدم، بل ذاك إذا لم يبلغ مبلغ الكثرة في نفسه على ما قدمناه۔

وفي غنية الناسك باب الجنايات ص ٢٣٦

فلو اكل طيبا كثيرا وهو ان يلتصق باكثر فمه يجب الدم ،وان كان قليلا بان لم يلتصق باكثر فمه فعليه الصدقة هذا اذا اكله كما هو من غير خلط او طبخ ..

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

حسین احمد سیف

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

/ شعبان المعظم /١٤٣٨ھ

/ مئی /٢٠١٧ء

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

٥-٨-١٤٣٨ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

٥/٨/١٤٣٨ھ

الجواب صحیح

٥/٨/١٤٣٨ھ

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفی عنہ

٦/٨/١٤٣٨ھ

الجواب صحیح

عبد المنان

١٠/٨/١٤٣٨ھ

Scanned by CamScanner